تصوف واحسان علمائے اہل حدیث کی نظر میں

بحمد تعالی کتاب "تصوف واحسان علمائے اہل حدیث کی نظر میں" پورپ اکیدمی کی طرف سے شائع ہو چکی ہے، کتاب کی قیمت تین سو (۳۰۰) روپے ہے جبکہ فی الحال آپ کو رعایتی قیمت میں ۲۰۰ روپے کی بھی مل سکتی ہے، اس میں ڈاک خرچ خریدار کے ذمہ ہوگا جو احباب کتاب خریدنا چاہتے ہیں وہ اس نمبر 0331-9110527 پر مسیج، کال، imo.whatts ap,

یا فیس بک پر ان باکس میں رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

راولپنڈی، اسلام آباد کے احباب کمیٹی چوک مکتبہ خلیل، یا ادارہ غفران سے بھی کتاب خرید سکتے ہیں۔

جزاک اللہ۔

رابطہ برائے فیس بک

www.facebook.com/Qureshi5940/

تصوف و احسان

علمائے اہلِ حدیث کی نظر میں

مؤلف:

ابن محمد جی قریشی

پورب اکادمی

طبع اول: دسمبر 2016ء

ناشر: پُورب اکادمی، اسلام آباد

فون نمبر: 051-231 7092

ای میل: poorab_academy@yahoo.com

Tasuwaf o Ehsan Ulmai Ahl e Hadith Ki Nazr Main

by: Ibn Muhammad Jee Qureshi

Published by: Poorab Academy, Islamabad, Pakistan

فہرست مضامین

عزیزم ابن محمد جی قریشی کی تالیف ''تصوف و احسان علمائے اہلِ حدیث کی نظر میں'' دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ الحمد للہ میں نے ایک نشست میں ساری کتاب پڑھی۔ اللہ کریم ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس کریم نے ان سے بڑا کام لیا ہے۔ آج کے عہد میں تو اہل سنت کہلانے والے بھی دو گروہوں میں بٹ گئے ہیں۔ اکثریت نے تو رواجات و رسومات کو تصوف و احسان سمجھ لیا ہے اور اللہ کی اس نعمت کو جاگیر سمجھ رکھا ہے، کچھ نے غلو کر کے مشرکانہ رسومات تک پہنچا دیا ہے۔ اللہ کے بندے ایسے بھی ضرور ہیں جو معتدل اور حق پر قائم ہیں مگر تھوڑے ہیں۔

خود ہمارے حضرت جیؒ کے شیخ حضرت عبدالرحیمؒ بھی اہل حدیث تھے۔ کہا جاتا ہے معتدل تھے، نہیں بھائی معتدل نہیں، حقیقی تھے۔ بہر حال جو ارشادات و احوال یہاں جمع کر دی گئی ہیں حقیقی تصوف ہے، گر چہ یہ سب مبادیات ہیں۔ وضاحت جاننے کے لئے اللہ کے بندوں کے لئے میدان کھلا ہے۔ اللہ کریم توفیق بخشنے والے ہیں۔

امیر محمد اکرم اعوان

دارلعرفان، منارہ، چکوال

پورب اکادمی

Rs. 300/-

خشیت و تذلل و قناعت و توکل و انابت کا حاصل ہونا سوائے التزام اشغال و اذکار مروجہ طائفہ صوفیہ ثابتہ من سنت نبویہ کے بہت مشکل ہے، اور ان کی برکت سے ان صفات محمودہ کا حاصل ہونا بہ تجربہ ثابت ہے، اور امر بدیہی الثبوت کا انکار خرط القتاد ہے"۔(18)

ذکر اسم ذات کے دلائل:

مولوی غلام علی قصوری کے حوالہ "رسالہ تطہیر الاعتقاد" کے جواب میں سید عبد الجبار غزنویؒ لکھتے ہیں:

"مصنف رسالہ "تطہیر الاعتقاد" نے اس مقام میں ایک بڑی بھاری غلطی کھائی ہے، وہ لکھتے ہیں کہ بغیر طلب اور دعا کے صرف اللہ اللہ کرنا داخل ذکر نہیں۔ ہم کہتے ہیں یہ محض غلط ہے قرآن اور حدیث سے اس کا خلاف ثابت ہے۔ اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ (سورۃ الاسرا، 110) پکارو تم اللہ کو تم رحمٰن کو، جس کو تم پکارو (سو بہتر ہے) پس اسی کے واسطے ہیں اچھے نام اور فرمایا فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ (سورۃ البقرہ، 152) پس تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا۔ ان آیتوں میں ارشاد ہے کہ خدا کو یاد کرو یا اللہ، یا رحمٰن اور اللہ اللہ، رحمٰن رحمٰن کہو، غرض اسماء حسنیٰ سے یاد کرو اور پکارو۔ یاد الٰہی کے سبب رحمت نازل ہوتی ہے اور یہ مستقل عبادت ہے۔ درود و دعا و استغفار علیحدہ چیز ہے، حدیث شریف میں ہے کہ خدا کے ایک سو نام ہیں جو شخص ان کو یاد کر لے گا داخل ہو گا جنت میں۔ اور صحیح مسلم میں ہے لا تقوم الساعۃ علی احد یقول اللہ اللہ۔ ان لوگوں پر قیامت نہ آئے گی جو اللہ اللہ کہتے ہیں۔ اگر محض خدا کا نام لینا اور اس کو یاد کرنا ذکر نہ ہوتا تو اس پر جنت کا وعدہ کیوں ملتا۔ اور قیامت جو عذاب الٰہی ہے اور ان پر کیوں ٹلائی جاتی۔ و صاحب التطہیر محبوب و الحق احب الینا منہ"۔

مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ ضمیمہ ریاض الحسنات موسوم بہ نصاب السالکین ص 59

معرفت الٰہی کو علم مقبول کہا جاتا ہے۔(12)

جب منکرین تصوف ملّا قصوری☆ نے صحبت صوفیاء کیفیات قلبی (برکات نبوت) کا انکار کیا تو جواباً آپ نے کیفیات قلبی کی وضاحت ان الفاظ میں فرمائی:

"بے شک اہل اللہ کی صحبت میں عبادت کی اور ہی لذت و کیفیت ہوتی ہے۔ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ کے حضور و صحبت کی برکت سے اسی توجہ دلی سے نماز پڑھتے کہ دشمنوں کے تیر بدن میں گھس جاتے اور فرطِ حلاوت سے جب تک نماز سے فارغ نہ ہوتے، اپنی حالت کی طرف توجہ نہ کرتے۔ یہ قصہ ابوداؤد میں ہے مصنف (منکر تصوف ملّا غلام علی قصوری) نے اس قسم کا خشوع وحضور تبتل الی اللہ کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھا، اس لئے منکر ہو بیٹھا"۔

صوفیاء کرام کے ایسے حالات ہزاروں نے دیکھے ہیں، اگر بعض مسائل میں ایسے بزرگوں سے خطا بھی ہو جائے، تو رتبہ صدیقیت وحب ہوتی جوان کے دل وجان کی روح ہے ان کو نور وتجلی بخشتا ہے:

يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ

اللہ نور کی مثال بیان فرماتا ہے، قریب ہے کہ تیل اس کا خود روشن ہو جائے، اگرچہ نہ چھوئے اس کو آگ نور ہے، اوپر نور کے رہنمائی کرتا ہے، اللہ واسطے اپنے نور کے جس کو چاہئے۔ (سورۃ النور، آیت 35)

☆۔ منکر تصوف مولوی غلام علی قصوری نے اس زمانے میں صوفیاء کی تنقیص میں ایک رسالہ لکھا۔ اس کے جواب میں اہل حدیث عالم وصوفی سید عبدالجبار غزنویؒ نے اثبات بیعت والہام لکھی۔ آپ نے اس کتاب کی تصدیق وایماء شیخ الکل سید نذیر حسین دہلویؒ اور نواب صدیق حسن خانؒ سے لی تھی۔ یعنی اس زمانے کے علمائے اہلحدیث میں تصوف پر کوئی اختلاف نہ تھا بلکہ منکرین تصوف ان حضرات کے نزدیک جاہل تھے جیسا کہ مذکورہ کتاب میں سید عبدالجبار غزنویؒ کے لب ولہجہ سے ثابت ہوتا ہے۔

خشیت و تذلل و قناعت و توکل و انابت کا حاصل ہونا سوائے التزام اشغال و اذکار مروجہ طائفہ صوفیہ ثابتہ من سنت نبویہ کے بہت مشکل ہے، اور ان کی برکت سے ان صفات محمودہ کا حاصل ہونا بہ تجربہ ثابت ہے، اور امر بدیہی الثبوت کا انکار خرط القتاد ہے"۔(18)

ذکر اسم ذات کے دلائل:

مولوی غلام علی قصوری کے حوالہ "رسالہ تطہیر الاعتقاد" کے جواب میں سید عبدالجبار غزنویؒ لکھتے ہیں:

"مصنف رسالہ "تطہیر الاعتقاد" نے اس مقام میں ایک بڑی بھاری غلطی کھائی ہے، وہ لکھتے ہیں کہ بغیر طلب اور دعا کے صرف اللہ اللہ کرنا داخل ذکر نہیں۔ ہم کہتے ہیں یہ محض غلط ہے قرآن اور حدیث سے اس کا خلاف ثابت ہے۔ اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ (سورۃ الاسرا، 110) پکارو تم اللہ کو تم رحمٰن کو، جس کو تم پکارو (سو بہتر ہے) پس اسی کے واسطے ہیں اچھے نام اور فرمایا فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ (سورۃ البقرہ، 152) پس تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا۔ ان آیتوں میں ارشاد ہے کہ خدا کو یاد کرو یا اللہ، یا رحمٰن اور اللہ اللہ، رحمٰن رحمٰن کہو، غرض اسماء حسنیٰ سے یاد کرو اور پکارو۔ یادِ الٰہی کے سبب رحمت نازل ہوتی ہے اور یہ مستقل عبادت ہے۔ درود و دعا و استغفار علیحدہ چیز ہے، حدیث شریف میں ہے کہ خدا کے ایک سو نام ہیں جو شخص ان کو یاد کرلے گا داخل ہوگا جنت میں۔ اور صحیح مسلم میں ہے لا تقوم الساعۃ علی احد یقول اللہ اللہ۔ ان لوگوں پر قیامت نہ آئے گی جو اللہ اللہ کہتے ہیں۔ اگر محض خدا کا نام لینا اور اس کو یاد کرنا ذکر نہ ہوتا تو اس پر جنت کا وعدہ کیوں ملتا۔ اور قیامت جو عذاب الٰہی ہے اور ان پر کیوں ٹلائی جاتی۔ و صاحب الیطہیر محبوب و الحق احب الینا منہ"۔

مولانا محمد ابرہیم میر سیالکوٹیؒ ضمیمہ ریاض الحسنات موسوم بہ نصاب السالکین ص 59

تصوف واحسان علمائے اہل حدیث کی نظر میں

بحمد تعالی کتاب ''تصوف واحسان علمائے اہل حدیث کی نظر میں'' پورپ اکیدمی کی طرف سے شائع ہو چکی ہے، کتاب کی قیمت تین سو(۳۰۰) روپے ہے جبکہ فی الحال آپ کو رعایتی قیمت میں ۲۰۰ روپے کی بھی مل سکتی ہے، اس میں ڈاک خرچ خریدار کے ذمہ ہوگا جو احباب کتاب خریدنا چاہتے ہیں وہ اس نمبر 0331-9110527 پر مسیج، کال، imo.whatts ap,

یا فیس بک پر ان باکس میں رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

راولپنڈی، اسلام آباد کے احباب کمیٹی چوک مکتبہ خلیل، یا ادارہ غفران سے بھی کتاب خرید سکتے ہیں۔

جزاک اللہ۔

رابطہ برائے فیس بک

www.facebook.com/Qureshi5940/